ادارہ

مسافرانِ آخرت

شیخ الحدیث ابوریحان مولانا عبدالغفور رحمۃ اللہ علیہ:

ممتاز عالمِ دین، معروف محقق و مصنف، شیخ الحدیث ابوریحان مولانا عبدالغفور سیالکوٹی ۲۱؍شعبان ۱۴۳۱ھ مطابق ۳؍اگست ۲۰۱۰ء بروز منگل انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم، یکم جون ۱۹۴۶ء کو سیالکوٹ کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ والد ماجد نے ان کی دینی تعلیم کا اہتمام کیا۔ حفظ قرآن کریم اور ابتدائی تعلیم کے بعد میرے شاہ تحصیل صادق آباد کے معروف مدرسہ میں داخل ہوگئے۔ ۱۹۶۶ء میں جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی سے دورۂ حدیث کیا۔ آپ کے اساتذہ میں محدث العصر علامہ سید محمد یوسف بنوریؒ اور مفکرِ اسلام مولانا محمد اسحاق صدیقی سندیلویؒ سرِفہرست ہیں۔ آپ اپنے آبائی شہر سیالکوٹ کے معروف مدرسہ دارالعلوم شہابیہ میں پڑھاتے رہے۔ مولانا محمد عبداللہ شہید کے جامعہ فریدیہ اسلام آباد میں طویل عرصہ حدیث کے اسباق پڑھائے۔ نیول کالونی اسلام آباد کی مسجد امیر حمزہ میں برس ہا برس امامت اور خطابت کے فرائض انجام دیئے۔ آج کل مولانا قاضی عبدالرشید کے جامعہ فاروقیہ اسلام آباد میں شیخ الحدیث کی حیثیت سے تدریسِ حدیث کی خدمت انجام دے رہے تھے۔ وفاق المدارس العربیہ کی نصاب کمیٹی کے رکن تھے۔ انھوں نے متعدد تحقیقی کتابیں تصنیف کیں۔ ''سبائی فتنہ''، ''عقیدۂ ختم نبوت۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں'' اور ''مرد و عورت کی نماز میں فرق'' اُن کی معروف تصانیف ہیں۔

۱۹۹۱ء میں حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے رابطہ کیا اور ماہنامہ ''نقیبِ ختم نبوت'' کے لیے مستقل مضامین لکھنے شروع کیے اور یہ کرم فرمائی زندگی کے آخری سانس تک فرماتے رہے۔ وہ کئی مرتبہ دارِ بنی ہاشم ملتان تشریف لائے اور تین چار روز قیام فرماتے۔ امسال بھی شعبان میں منعقدہ ختم نبوت کورس میں اُن کی تشریف آوری متوقع تھی۔ ایک روز راقم کو فون کر کے اطلاع دی کہ اس مرتبہ وفاق المدارس کے سالانہ امتحانات کے پرچوں کی پڑتال اور نمبر لگانے کے لیے کراچی میں ڈیوٹی لگ گئی ہے اور نصاب کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے ایک اجلاس میں بھی شرکت کی ہے۔ اس لیے کورس میں پڑھانے کے لیے نہ آسکیں گے۔

۳؍اگست کو اپنی جملہ مصروفیات سے فارغ ہو کر کراچی سے اسلام آباد کے لیے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوئے۔ موسم کی خرابی کے باعث جہاز لاہور اتر گیا۔ اچانک طبیعت خراب ہوئی اور فشارِ خون بہت زیادہ بڑھ گیا۔ فوری طور پر فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال لاہور میں داخل کرایا گیا۔ ذرا طبیعت سنبھلی ہی تھی کہ اچانک انتقال فرما گئے۔ ۴؍اگست کو جامعہ فاروقیہ اسلام آباد میں اُن کی نمازِ جنازہ ہوئی۔ سینکڑوں علماء اور اُن کے شاگردوں نے شرکت کی۔ جامعہ کے قریب ہی